یہودی وجود کی جارحیت کے خلاف ایرانی جوابی کارروائی

خبر:

ایران نے یہودی وجود کی جارحیت کا جواب متعدد ڈرونز اور بیلسٹک میزائلوں سے دے دیا، جن میں سے اکثریت کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی، یہودی وجود کے ہمسایہ عرب ممالک نے اپنی فضائی حدود میں مار گرایا!

تبصرہ:

یہودی وجود کی جانب سے دمشق میں ایرانی سفارت خانے پر کی جانے والی بمباری پر لوگ گھنٹوں تک یہ انتظار کرتے رہے کہ یہود کے اس اقدام پر ایران کارد عمل کیا ہو گا۔ اگرچہ ایران کی جانب سے اس کی جوابی کارروائی کے خاتمے کے اچانک اعلان سے لوگ حیران تھے، لیکن انہوں نے میزائلوں کو اپنے اوپر سے گزرتے ہوئے دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے میزائلوں کی تصویر کشی کی، اس کے ساتھ خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بلند آواز تکبیرات اور دیگر نعرے لگائے...

فلسطین، اس کے پڑوسی ممالک اور باقی مسلم ممالک کے مسلمانوں کا یہ رد عمل ان میں موجود شدید تڑپ کا اظہار ہے۔ ان کی تڑپ یہ ہے کہ کسی کو تو یہودی وجود سے لڑتے ہوئے اور اس کی طرف آگ کے گولے برساتے ہوئے دیکھیں۔ مسلمانوں کی یہ تڑپ اس ذلت و رسوائی کی صورتحال کی وجہ سے ہے جس کا سامنا انہیں رویبضہ حکمرانوں، مغرب کے ایجنٹوں اور استعمار کے غلاموں کی وجہ سے ہے۔

ایرانی رد عمل کے ڈرامہ نے، جو کہ امریکی مرضی کے مطابق بہت ہی محدود تھا، کئی چیزیں کھول کر رکھ دیں:

اول: ایک شدید دہشت، جس نے یہودیوں کے جوانوں اور بوڑھوں، دونوں کے دلوں کو اپنی گرفت میں لے لیا۔

دوم: یہ فلسطین کی پڑوسی حکومتیں ہی ہیں جو کہ یہودی وجود کی پہلی دفاعی لائن ہیں۔

سوم: مغرب کا وہ دعویٰ کہ اگر یہودی وجود پر کوئی بھی بیرونی حملہ ہوا تو مغرب اس کے ساتھ کھڑا ہوگا، جیسا کہ برطانیہ، فرانس، یورپی یونین اور ان سب سے بڑھ کر امریکہ کے موقف میں بیان کیا گیا ہے۔

چہارم: تمام مسلمان فلسطین کی آزادی اور یہودی وجود کے خاتمے کی شدید آرزو رکھتے ہیں۔

ہم مسلمانوں کو بشارت دیتے ہیں کہ وہ دن آنے والا ہے جب ان کے ہاتھوں یہودی وجود کا خاتمہ ہو جائے گا، ان شاءاللہ۔ یہ وہ دن ہے جو اب بس قریب ہی ہے اور زیادہ دور نہیں، مسلم ممالک میں ایجنٹ حکومتوں کے خاتمے کے بعد نبوت کے نقش قدم پر دوسری خلافت راشدہ کے قیام کے ساتھ ہی یہ دن ہمیں دیکھنا نصیب ہوگا۔

حزب التحریر ریڈیو کے مرکزی میڈیا آفس کے لیے لکھا گیا

خلیفہ محمد، ولایہ اردن